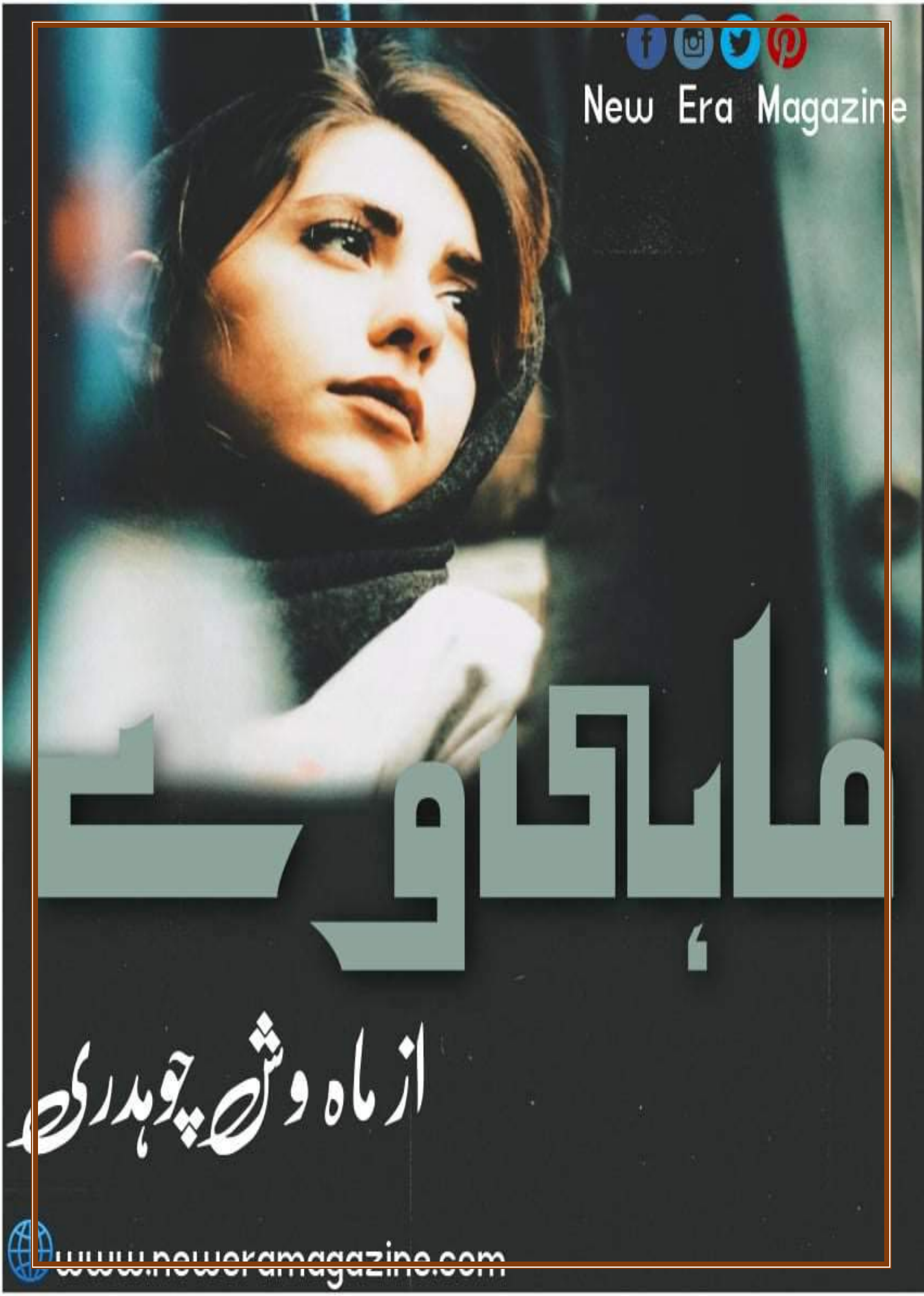
New Era Magazine
ماہی وے
از ماہ وش چوہدری
www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(مکمل ناول)

ماہی وے

از ماہ وش چوہدری

ہماری ویب میں شائع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

دیا۔۔۔۔دیا۔۔۔۔۔۔فنزا چلاتی ہوئی دیا، سمن اور اریبہ کی طرف آئی جو یونی گراؤنڈ میں بیٹھیں چغلیوں کیساتھ مونگ پھلی پھانک رہی تھیں

کونسی قیامت آگئی ہے۔۔۔۔موٹی۔۔۔۔جو یوں چلا رہی ہو۔۔۔

)وہ سب فنزا کے فربہی مائل سراپے کی وجہ سے اسے موٹی موٹی کہہ کر چڑاتیں تھیں(

تم۔۔۔۔تم یہاں بیٹھی مزے سے مونگ پھلی ٹھوس رہی ہو اور وہاں تمہارا مجازی خدا وکی لوگوں کے ہاتھوں پٹ رہا ہے۔۔۔۔فنزا نے پھولے سانس کے دوران بات مکمل کی

اچھاااا۔۔۔۔۔۔۔۔دیا مسکرائی

ڈفر میں مذاق نہیں کر رہی وہ واقعی مار کھا رہا ہے ان سے۔۔۔۔فنزا اس کے ریلیکس انداز پر چڑ کر بولی

یہ کونسا نئی بات ہے ڈئیر۔۔۔۔آئے دن وہ اپنی بہنوں کیوجہ سے سب سے پنگے لیتا ہے اور پھر مار کھا کہ دس، پندرہ دن کا بیڈ ریسٹ منا کر پھر سے یونی آکر نیا

پنگا۔۔۔۔اونہہ۔۔۔۔دیا نے ناک سکیڑا

اب ایسی بھی کوئی بات نہیں۔۔۔۔سمن کو اسکی بات پر اختلاف ہوا

تو پھر جاؤ اور بچا لو جا کر اس نکمے کو۔۔۔ میں جا رہی ہوں گھر بہت ٹائم ہو گیا ہے۔۔۔ دا جی (دادا) ویٹ کر رہے ہوں گے۔۔۔ آج میری اور ان کی شطرنج کی بازی تھی

اوکے بائے۔۔۔۔ وہ بیگ اور بوکس اٹھاتی ان تینوں کے کھلے منہ دیکھ کر ادا سے ہوائی کس اچھالتی پارکنگ کی طرف مڑ گئی۔۔۔

انتہائی کمینی ہے یہ۔۔۔ ذرا جو اس بیچارے کی پرواہ ہو۔۔۔۔ سمن کو صدمہ ہوا

چلو ہم دیکھتیں ہیں جا کر کہیں ساری ہڈیاں ہی نہ تڑوا بیٹھے آج تو ہے بھی اکیلا۔۔۔۔ فنزا نے کہا

کیوں اسکے چیلے کہاں ہیں۔۔۔ ؟؟؟

وہ آج چھٹی پر ہیں۔۔۔ اسی بات کا فائدہ تو اٹھایا ہے وکی لوگوں نے ورنہ کہاں وہ ایسا کرتے۔۔۔

اب چل بھی پڑو یا یہیں بکتی رہو گی تم دونوں۔۔۔۔ اریبہ بھی خاموشی توڑ کر چلائی

ہاں چلو۔۔۔۔ وہ تینوں لیب کے پیچھلے گراؤنڈ کیطرف چل پڑیں جہاں عبید انصاری اپنے مخالف گروپ سے پٹ رہا تھا۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہیلو ڈیئر ہز بینڈ۔۔۔دیا دھڑام سے اسکے روم کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی

تمہیں کسی نے تمیز نہیں سکھائی۔۔۔عبید نے گھورتے ہوئے ہمیشہ والا جملہ دہرایا

نہیں۔۔۔وہ ببل چباتی عبید کو آگ لگا گئی

کیا کرنے آئی ہو۔۔۔؟؟؟

تعزیت۔۔۔۔۔۔

واٹ۔۔۔تعزیت۔۔۔پر کس کی۔۔۔؟؟؟؟

تمہاری۔۔۔۔

میری۔۔۔؟؟؟عبید نے اپنی طرف اشارہ کیا

مسلہ کیا ہے تمہارا دا جی نے کہا تھا ورنہ میری جوتی کو بھی تمہاری پرواہ نہیں سمجھے۔۔۔

اوہ دا جی نے تم سے کہا کہ جا کر میری تعزیت کر کے آؤ۔۔۔۔وہ ابھی بھی شاکڈ تھا

نہیں۔۔۔انہوں نے تو تیمارداری کہا تھا وہ کیا ہے ناں تمہاری شکل دیکھ کر مجھے

تعزیت کرنا مناسب لگا۔۔۔۔وہ مسکراہٹ دبا کر بولی

کر لی اب جاؤ۔۔۔۔۔

چلی جاؤں گی۔۔۔۔پہلے بتاؤ کتنی ہڈیاں ٹوٹیں اور کتنی بچیں۔۔۔وہ آرام سے کہتی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ٹانگ پر ٹانگ جما کر چیئر پر بیٹھی

تم جاتی ہو یہاں سے یا پھر۔۔۔۔۔۔

ارے غصہ کیوں کر رہے ہیں سر تاج۔۔۔ ذرا بتانا پسند کریں گے کہ کس "بہنا" کے لیے پنگا لیا تھا جو یوں اسطرح۔۔۔۔۔۔۔

عب۔۔۔ عبید اگر یہ جوتا مجھے ذرا سا بھی ٹچ کیا تو میں تمہارا حشر تو کیا باقی کی بچیں ہڈیاں بھی توڑ دوں گی

نکلو یہاں سے۔۔۔۔ ورنہ یہ جوتا تمہیں ٹچ کرنے کا شرف ضرور حاصل کرے گا

میں جا رہی ہوں اسے نیچے رکھو۔۔۔۔ دیا نے عبید کے جوتا لہراتے ہاتھ کو دیکھ کر کہا

تم نکلو۔۔۔۔ میں رکھ دوں گا۔۔۔۔۔ وہ آرام سے بولا

دیا چھپاک سے باہر نکلی۔۔۔۔

عبید نے جوتا رکھا ہی تھا جب وہ دروازے سے گردن اندر ڈال کر بولی

انتہائی کمینے ہو تم۔۔۔۔ بیوی پر ہاتھ کی بجائے جوتا اٹھاتے تمہیں شرم نہیں آئی اور اپنی بہنوں کے لیے ہڈیاں تڑوا۔۔۔۔

ٹھک۔۔۔۔ک۔۔۔۔ک۔۔۔۔۔۔ کی آواز سے عبید کا پھینکا جوتا دروازے پر لگا مگر دیا بروقت دروازہ بند کر گئی تھی

ڈفر۔۔۔۔عبید نے دانت کچکچائے۔۔۔یوں جیسے دانتوں تلے دیا کی گردن ہو۔

....

داجی (اکرام انصاری) کے دو بیٹے زبیر انصاری اور زیاد انصاری ہیں

زبیر انصاری بڑے جنکے دو بیٹے عبید اور عمیر جبکہ زیاد انصاری کی ایک بیٹی دیا اور بیٹا داؤد ہے

یہ سب لوگ ہنسی خوشی داجی کی سرپرستی میں انصاری ہاؤس میں خوش و خرم زندگی گزار رہے ہیں

سوائے دیا اور عبید کے جو بچپن سے ایک دوسرے کے ازلی دشمن ہیں

انکی دشمنی کے پیش نظر داجی نے ایمو شنل بلیک میلنگ کے تھرو دونوں کو ایک سال پہلے نکاح کے بندھن میں باندھ دیا۔

دونوں ایک دوسرے کو نیچا دکھانے، چڑانے اور برا بھلا کہنے میں کوئی لحاظ نہیں رکھتے۔۔۔

پہل اور زیادتی اکثر دیا کی ہی جانب سے ہوتی۔۔۔

انصاری ہاؤس کی وہ واحد بیٹی ہے اسلیئے سب کی ہی لاڈلی بھی ہے

اسپیشلی داجی کی۔۔۔۔اور عبید اسے داجی کی چمچی کہتا۔۔۔۔

جس پر وہ چڑ کر عبید کے کمرے کی چیزوں کیساتھ کچھ برا کر کے غصہ نکال لیتی

یہ تکرار بچپن سے چلتی آرہی تھی اور نا جانے کب تک چلنی تھی۔

....

وہ دا.جی کیساتھ شطرنج کی بازی لگا رہی تھی جب عبید لڑکھڑاتا ہوا لان میں انکے پاس آیا

اسلام و علیکم۔۔۔۔دا.جی

ہونں۔۔۔۔و علیکم سلام۔۔۔۔کیسے ہو برخودار۔۔۔دا.جی نے مصروف سے انداز میں

پوچھا

ٹھیک ہوں دا.جی۔۔۔۔۔

تو پھر یونیورسٹی کیوں نہیں جا رہے اگر ٹھیک ہو تو۔۔۔۔۔دیا کی زبان پر کھجلی ہوئی

تم سے مطلب۔۔۔۔؟؟

مطلب ہے تو پوچھ رہی ہوں۔۔۔

اپنے کام سے کام رکھا کرو سمجھی۔۔۔۔وہ غصے سے بولا

اونہہ۔۔۔۔عبید کیسے بات کر رہے ہو میری بیٹی سے

آپکی بیٹی کیسے بات کر رہی ہے یہ نہیں سن رہے آپ۔۔۔۔۔

دیکھا۔۔۔۔دیکھا دا.جی یہ ایسے ہی بد تمیزی کرتا ہے مجھ سے۔۔۔میں نے تو صرف یونی

نہ جانے کا پوچھا وہ بھی اس لیے کے وہاں سب مجھ سے پوچھتے ہیں اسکا کیوں نہیں

آیا۔۔۔کیسا ہے اب۔۔۔۔۔اتنی ایمبیر سمنٹ ہوتی ہے مجھے۔۔۔۔

کیوں ایمبیر سمنٹ ہوتی ہے تمہیں۔۔۔میں نے ایسا کیا کیا جو تم۔۔۔۔

عبید ناؤ بی کوائٹ۔۔۔۔۔داجی نے اسے تنبیہہ کی

آپ سب اسکی ناجائز فیور کر کے میرے ساتھ زیادتی کرتے ہیں داجی۔۔۔وہ غصے

سے کہتا چیئر کو ٹھوکر مارتا مڑ گیا

اونہہ۔۔۔۔۔زیادتی۔۔۔دیا استہزائیہ ہنسی

دیا مت تنگ کیا کرو عبید کو۔۔۔۔

اوہ۔۔۔داجی چھوڑیں اسے وہ تو ہے ہی ڈفر۔۔۔آپ ہار رہے ہیں متوجہ ہوں ذرا

یہ۔۔۔یہ۔۔۔لگی۔۔۔یس۔۔۔آئی ہیوون۔۔۔۔میں جیت گئی داجی۔۔۔دیا

نے اچھل کر داجی کے گلے میں بانہیں ڈالیں

یس۔۔۔مائی چائلڈ یو ہیوون۔۔۔داجی نے اسکے ہاتھ تھپتھپائے

ہمیشہ کی طرح آج بھی داجی اپنی لاڈلی کے لیے جان بھوج کر ہار گئے تھے

....

عبید لسن۔۔۔۔۔یہ ذرا ٹیکسیشن کا ٹاپک سمجھا دو مجھے سمجھ نہیں آ رہی۔۔۔کل ایویں

چھٹی کرلی میں نے۔۔۔۔دیا بک اٹھائے عبید کے کمرے میں ایزیوزئیل بناناک کیے داخل ہوئی

عبید ایک خونخوار نگاہ ڈال کر پھر سے لیپ ٹاپ پر بزی ہو گیا

تم سے کہہ رہی ہوں۔۔۔دو منٹ اگر بہنوں سے چیٹنگ ترک کردو گے تو قیامت نہیں آجائے گی

دیا گو فرام ہئیر میرا دماغ خراب مت کرو

میں پہلے سے خراب چیزوں پر وقت ضائع نہیں کرتی۔۔۔اس لیے شرافت سے سمجھا دو ورنہ میرا پتا ہی ہے تمہیں۔۔۔دیا نے لیپ ٹاپ بند کر کے بک سامنے رکھی

انتہائی منحوس گھڑی تھی جب تم انصاری ہاؤس میں پیدا ہوئی اور اس سے بھی زیادہ منحوس گھڑی تھی جب میں نے نکاح نامے پر سائن کیے۔۔۔عبید نے غصے اور صدمے کے ملے جلے تاثرات سے کہا

اب یہ دونوں منحوس گھڑیاں گزر چکی ہیں۔۔۔لہذا ماضی کی بجائے مستقبل کا سوچو۔۔۔۔

سوچو ذرا اگر میں فیل ہو گی تو تمہاری یونی میں کتنی انسلٹ ہو گی کہ عبید انصاری ٹاپر آف دا یونیورسٹی کی نصف بہتر فیل ہو گئی۔۔۔اوہ سیڈ۔۔۔دیا نے برا سا منہ بنا کر

ایموشنل بلیک میلنگ شروع کی

عبید جانتا تھا یہ بلا ایسے پیچھا نہیں چھوڑے گی اس لیے خاموشی سے بک اٹھائی اور ٹاپک سمجھانے لگا

....

دسمبر پنجاب میں سخت سردی کا مہینہ ہوتا ہے۔۔۔اسئیلے موسم کی مناسبت سے وہ چاروں بھی کینٹین میں بیٹھیں چائے اور سموسوں سے لطف اندوز ہو رہی تھیں۔۔۔۔

جب عبید اور اسکا گروپ قہقہے لگاتا کینٹین میں اینٹر ہوا

لو آگئے صاحب بہادر۔۔۔۔دیا نے برا سا منہ بنایا

رہنے دو دیا۔۔۔بلاوجہ مت چڑا کرو اتنا اچھا تو ہے بیچارا۔۔۔ سمن نے عبید کی سائیڈ لی

ہاں کچھ زیادہ ہی بیچارا نہیں۔۔۔۔اونہہ

ناصرف لائق فائق اسٹوڈینٹ ہے بلکہ اسٹڈی سے ہٹ کر بھی اتنا ہینڈسم اور سوفٹ نیچر ہے قسم سے۔۔۔تم تو ایویں ناشکری کرتی ہو۔۔۔۔بیٹھے بیٹھائے اتنا اچھا شوہر جو مل گیا۔۔۔۔

تم فکر نہ کرو میں اپنے اچھے شوہر سے کہہ کر تمہارے لیے بھی کوئی اچھا شوہر ڈھونڈ دوں گی۔۔۔۔دیا نے سموسے کی بڑی سی بائٹ لیتے سمن کو تسلی دی

دیا خدا واسطے کا بیر ہے تمہیں عبید سے۔۔۔۔۔اتنا معصوم تو ہے۔۔۔۔اریبہ نے بھی اسکی طرف داری کی

ہاں۔۔۔ہاں میں ہی بری ہوں بسسس۔۔۔۔دیا نے بدمزا ہو کر سموسہ واپس پلیٹ میں رکھا

ہم تمہیں برا نہیں کہہ رہیں دیا صرف اتنا سمجھا رہی ہیں کہ جو بھی ہے عبید اب تمہارا شوہر ہے اور ہے بھی بہت اچھا مگر سب تو اچھے نہیں ہوتے ناں۔۔۔۔۔اس لیے اس پر نظر رکھا کرو۔۔۔۔۔

مطلب۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟وہ ٹھٹھکی

مطلب۔۔۔۔۔وہ دیکھو سامنے

دیا نے کپ سے گھونٹ بھرتے ہوئے سامنے دیکھا

جہاں عبید کی کلاس کی ایکسٹرا ماڈ گرل "الیزا ابرار" آگے کو جھکی عبید کو کچھ کہہ رہی تھی اور عبید ہونٹوں پر دانت جمائے مسکراہٹ روک رہا تھا۔۔۔

اونہہ۔۔۔لوفر۔۔۔۔ لفنگی۔۔۔۔۔ہے ہی کمینی۔۔۔دیا نے دانت رگڑے

نا صرف کمینی بلکہ بے شرم بھی پوری ہے۔۔۔دیکھو کتنا ڈیپ گلا ہے اور جھکی کھڑی

ہے چڑیل۔۔۔۔۔فنزا نے بھی غصے سے کہا

اسی لیے تمہیں کہتے ہیں نظر رکھو عبید

پر۔۔۔۔۔ سمن نے کہا

اب کیا اسکی آنکھوں کے سامنے شٹر ڈلوادوں۔۔۔

بلکل۔۔۔۔عبید کے دل اور دماغ پر اپنی محبت کا شٹر ڈاؤن کر کے بڑا سا تالا لگا

دو۔۔۔۔ سمن نے پتے کی بات کی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کہیں نہیں جانے والا۔۔۔۔کچھ بھی ایسا ویسا کر کے اپنے لیے مشکلات کھڑی نہیں

کرے گا۔۔۔۔دیا مطمعین رہی

اتنا بھی ہلکا نہ لو دیا۔۔۔مرد ذات کا کوئی بھروسہ نہیں کب۔۔۔۔۔کہاں۔۔۔۔بدل

جائے کچھ پتا نہیں

اچھا بس بڑی بی لیکچر بند کرو۔۔۔۔۔سارا مزا کر کرا کر دیا سموسوں کا۔۔۔۔(بظاہر نہ

سہی پر اندر سے دیا کو بھی سمن کی بات ٹھیک لگی تھی)

دو سموسے کھا چکی ہو اور کتنے کھانے تھے تم نے۔۔۔۔۔؟؟؟

صرف دو۔۔۔میں نے چار کھانے کا ارادہ کیا تھا

ارے ارے۔۔۔اس موٹی کو دیکھو ذرا میری پلیٹ بھی چٹم کر گئی۔۔۔۔۔ سمن نے دہائی دی

تمہیں کس نے کہا تھا لیکچر دو۔۔۔۔۔۔اریبہ ہنسی

اللہ۔۔۔۔۔۔موٹی نہیں چھوڑوں گی تجھے۔۔۔۔۔ سمن فنرا کی گردن دبوچ چکی تھی

چھوڑ۔۔۔۔چھوڑ۔۔۔۔میری گردن سوکھی سڑی بھنڈی ابھی بتاتی ہوں تجھے۔۔۔۔۔فنرا گھٹی گھٹی آواز میں چیخی

سمن اور فنرا کو بچوں کیطرح لڑتے دیکھ کر دیا اور اریبہ مسکرادیں

....

بڑی ہواؤں میں اڑ رہے ہو۔۔۔۔خیریت۔۔۔۔؟؟؟دیا نے عبید کو ٹیرس پر ٹہلتے دیکھ کر پیلر سے ٹیک لگا کر پوچھا

کون سی ہوائیں۔۔۔۔۔؟؟؟

وہی جو آجکل تمہارے ارد گرد بڑی شدت سے چل رہی ہیں

سیدھے سے بات کیا کرو ورنہ منہ بندر کھا کر وا اپنا۔۔۔

ہاں میری سیدھی باتیں تمہاری سمجھ میں نہیں آتی ہیں اور وہ جو۔۔۔۔۔عبید کے سیل

کی ٹون نے دیا کی بات کاٹی

ہاں۔۔۔ہاں۔۔۔۔اوکے۔۔۔۔ایم کمنگ۔۔۔یاہ کمنگ۔۔۔ڈونٹ

وری۔۔۔عبید سیل بند کرتا سیڑھیوں کیطرف بڑھا

کہاں جارہے۔۔۔۔پہلے میری بات۔۔۔۔

تمہاری بات یقیناً تمہاری طرح ہی فضول ہوگی۔۔۔اسلیئے پھر کبھی بھی ہوسکتی

ہے۔۔۔بائے

عبید ہاتھ ہلاتا سیڑھیوں سے غائب ہوگیا مگر دیا ٹھان چکی تھی کہ وہ بات کرکہ رہے

گی۔۔۔۔آخر چکر کیا ہے۔۔۔؟؟؟

....

تمہاری جیکٹ کہاں ہے عبید جو صبح پہن کر آئے تھے۔۔۔۔دیا نے گراؤنڈ میں

اکیلے بیٹھے عبید سے پوچھا

کیوں۔۔۔عبید نے بھویں اچکائی

مجھے سردی لگ رہی ہے۔۔۔پلیز دے دو کہاں ہے گھر جاکر واپس کردوں گی

ایسا بھی کیا فیشن کہ انسان سردی سے ٹھٹھر کر ہی مر جائے۔۔۔

تم نے کون سا پہن رکھی ہے۔۔۔اور مجھے اشد ضرورت ہے ورنہ میں دیا انصاری

تمہاری چیپ سی جیکٹ پہنوں گی۔۔۔اونہہ۔۔۔۔۔وہ استہزائیہ ہنسی

اگر میری جیکٹ چیپ ہے تو مانگنے کیوں آئی ہو۔۔۔

ضرورت کے وقت گدھے کو بھی باپ بنالیا جاتا ہے عبید صاحب۔۔۔تم تو پھر انسان ہو

بدتمیزی تم پر ختم ہوتی ہے۔۔۔دیا۔۔۔۔

تھینکس۔۔۔۔اب مہربانی کر کے جیکٹ دے دو میرا مزید مینتوں کا ارادہ

نہیں۔۔۔

نہیں ہے میرے پاس۔۔۔وہ لاپرواہی سے بولا

کہاں گئی۔۔۔صبح پہنی تھی تم نے۔۔۔وہ حیران ہوئی

اوہ۔۔۔۔۔عبید تم یہاں ہو میں پوری لائبریری کا چکر لگا کر آئی ہوں۔۔۔یہ لو

جیکٹ اینڈ تھینکس آلوٹ۔۔۔ڈرائیور سے منگوالی ہے میں نے جرسی۔۔۔الیزا

نے دیا کو مکمل اگنور کرتے ہوئے عبید سے مسکرا کر کہا

ہونہہ۔۔۔عبید نے بھی جواباً مسکرا کر جیکٹ پکڑ لی

تم یہاں بیٹھے ہو۔۔۔سر رضوی کا لیکچر نہیں لینا کیا۔۔۔۔؟؟؟

ہاں تم چلو۔۔۔۔میں آتا ہوں ابھی

اوکے۔۔۔۔الیزا اک ادا سے مسکرا کر چلی گئی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عبید نے جیکٹ حیران کھڑی دیا کیجانب بڑھائی

مجھے نہیں چاہیے یہ بھیک۔۔۔۔۔ان بھیک منگیوں کو ہی دو۔۔۔۔۔۔میں اترن نہیں

پہنتی سمجھے۔۔۔۔وہ غصے سے کہتی مڑی

لسن دیا۔۔۔۔۔ سردی بہت ہے پہن لو۔۔۔۔ہر بات میں ضد اچھی نہیں

ہوتی۔۔۔۔عبید نے اسکے ساتھ چلتے ہوئے کہا

وہ خاموشی سے چلتی گئی۔۔۔۔۔

دیا۔۔۔۔۔وہ سامنے آیا

کیا بدتمیزی ہے۔۔۔۔ہٹو سامنے سے

پہن لو۔۔۔۔۔وہ فکر مند ہوا

میری فکر مت کرو۔۔۔۔خدمت خلق کا فریضہ ادا کرو کافی ہے۔۔۔۔۔وہ آنسو روکتی

جلدی سے راہداری مڑ گئی

عبید فکر مندی سے اسے دیکھتا رہ گیا

....

عبید لاؤنج میں بیٹھا چینل سرچنگ میں بزی تھا جب ملازمہ نے دا جی کے بلاوے کا پیغام

دیا

اوکے آتا ہوں۔۔۔وہ ریموٹ رکھتا داجی کے کمرے کی طرف بڑھا

آجاؤں داجی۔۔۔۔اجازت مانگی

ہاں آؤ۔۔۔۔۔انہوں نے سر ہلا کر اجازت دی

آپ نے بلایا۔۔۔؟؟؟

ہوں بیٹھو۔۔۔۔

عبید ایک سرسری نظر ہیٹر کے پاس بیٹھ کر مونگ پھلی کھاتی دیا پر ڈال کر بیٹھ گیا

جی۔۔۔؟؟

یہ الیزا کون ہے۔۔۔۔؟؟؟داجی نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا

عبید نے پھر ایک نظر دیا کو دیکھا جو ایسے مصروف تھی جیسے وہاں اکیلی ہو

میری کلاس فیلو۔۔۔۔وہ مدھم سا بولا

ہوں۔۔۔صرف کلاس فیلو۔۔۔یقین چاہا گیا

جی۔۔۔۔۔۔۔۔

اسی میں بہتری ہے اسکی بھی اور تمہاری بھی کہ تم دونوں کلاس فیلوز ہی

رہو۔۔۔۔۔اب تم جاؤ

مگر داجی۔۔۔۔بات کیا ہے جو آپ پوچھ رہے ہیں۔۔۔۔۔یقیناً دیا نے ہی کوئی الٹی

سیدھی بات کی۔۔۔۔۔۔۔۔

داجی نے ہاتھ اٹھا کر اس کی بات کاٹی

تم جاؤ عبید۔۔۔۔۔۔۔دیا نے کچھ الٹا سیدھا نہیں کہا

فائن۔۔۔۔عبید وہاں سے تو اٹھ آیا مگر رات کو دیا پر غصہ نکالنے سے باز نہیں آیا

کیا بکواس کی تھی تم نے داجی سے۔۔۔۔وہ اسکے بیڈ کے پاس آ کر چلایا

دیا کتاب کھول کر کمبل میں دبکی بیٹھی تھی

وہی جو سچ ہے۔۔۔۔وہ آرام سے بولی

کیا سچ ہے۔۔۔۔؟؟

تمہارا اور الیزا کا چکر۔۔۔۔۔۔۔اطمینان سے کہا گیا

کیسا چکر۔۔۔۔؟؟؟؟

اتنے بھولے مت بنو سرتاج۔۔۔

شٹ اپ۔۔۔۔۔

یو شٹ اپ۔۔۔۔ایک تو چوری اوپر سے سینہ زوری۔۔۔

کیسی چوری۔۔۔۔؟؟ کہاں کی چوری۔۔۔؟؟ تم انتہائی چیپ ذہنیت کی مالک ہو دیا

اور تم کچھ ایکسٹرا براڈ مائنڈڈ ہوتے جا رہے ہو عبید۔۔۔۔وہ بھی دوبدو چلائی

کیا کیا ہے میں نے۔۔۔؟؟؟عبید نے اس کا بازو پکڑ کر اسے کمبل سے باہر گھسیٹا

تم۔۔تم۔۔۔چھوڑو مجھے بد تمیز انسان۔۔۔وہ اسکی حرکت پر ششدر تھی

عبید کا اتنا سیریس ری ایکشن پہلی دفعہ دیکھا تھا

پہلے بتاؤ کونسا چکر اور کیسی چوری۔۔۔؟؟؟

تمہارے اور اس چڑیل کے بیچ کیا چل رہا ہے۔۔۔؟؟؟

اوہ۔۔۔تم جیلس ہو رہی ہو الیزا سے۔۔۔؟؟؟وہ استہزائیہ ہنسا

جیلس۔۔۔جیلس ہوتی ہے میری جوتی اس پھاپھے کٹنی سے۔۔۔۔لیکن اگر تمہارا یا اس کا کوئی چکر نکلا تو میں تمہیں زندہ نہیں چھوڑوں گی سمجھے۔۔۔۔

تمہارے ساتھ زندہ رہ کر کروں گا بھی کیا اس لیے یہ شوق بھی پورا کر لینا سمجھی۔۔۔۔عبید بھی اسی کے انداز میں کہہ کر اسکا بازو جھٹکتا کمرے سے نکل گیا

جنگلی۔۔۔وحشی۔۔۔دیا اپنا بازو سہلانے لگی

کچھ تو ہے بیچ جو مرو ڑا ٹھ رہے ہیں نواب کو۔۔۔نہیں چھوڑوں گی میں تمہیں عبید انصاری اور نہ ہی تمہاری اس ہوتی سوتی کو۔۔۔دیکھ لینا۔۔۔میرا نام بھی دیا زیاد انصاری ہے

دیا نے منہ پر ہاتھ پھیر کر کھوج لگانے کی نیت کی

....

دیا لاؤنج میں پریشان سی بیٹھی فنزا کی بات (جو فنزا نے عبید اور الیزا کے بارے میں سنی تھی) کو سوچ رہی تھی

عبید پہلے تو ایسا نہیں تھا پھر اب کیوں۔۔۔وہ الیزا چڑیل کہاں سے خوبصورت ہے مجھ سے زیادہ جو عبید اسکی طرف مائل ہو رہا ہے۔۔۔۔ہر وقت ماڈلنگ کا اشتہار بنی پھرتی ہے اور عبید کو تو ایسی لڑکیاں کبھی بھی پسند نہیں رہیں پھر اب۔۔۔ کہیں وہ الیزا کو سچ میں پسند تو نہیں کرنے لگ گیا۔۔۔۔ سمن نے ٹھیک کہا تھا مرد کا کوئی بھروسہ نہیں۔۔۔۔پر عبید تو ایسا نہیں تھا۔۔۔۔وہ فکر مند ہوئی

اوفوہ۔۔۔میں کیوں سوچ رہی ہوں عبید کے بارے میں میری طرف سے کچھ بھی کرے کسی کو بھی پسند کرے اور کسی سے بھی چکر چلائے مجھے کیا۔۔۔۔وہ اپنی دلیل سے دماغ کو مطمعین کر چکی تھی مگر دل ہرگز مطمعین نہیں تھا

اور۔۔۔۔۔

(یہ دل والا معاملہ نکاح کے بعد سے شروع ہوا تھا پر فلحال دیا اس معاملے کو سیریس نہیں لے رہی تھی کیونکہ دشمنی زیادہ پرانی تھی نکاح سے)

دیا بیٹا کیا کر رہی ہو۔۔۔؟؟طلعت بیگم نے مسکرا کر سوچوں میں گم دیا سے پوچھا

)دیا کی مدر کا انتقال ہو چکا تھا۔۔۔دیا سے چھ سال چھوٹے داؤد کی پیدائش

پر۔۔۔زیاد انصاری (دیا کے فادر) نے سب کے کہنے پر بھی دوسری شادی نہیں کی

تھی۔۔۔۔دیا اور داؤد کو مسز طلعت زبیر (تائی) ہی نے سنبھالا اور پالا تھا اس لیے دیا

انکی بھتیجی کم اور بیٹی زیادہ تھی۔۔۔(

کچھ نہیں بڑی امی۔۔۔ایسے ہی۔۔۔وہ بمشکل مسکرائی

کچھ تو ضرور ہے جو میری بیٹی دو دن سے چپ چپ سی ہے۔۔۔۔انہوں نے دیا کے

سر پر ہاتھ پھیر کر اسکا جھکا سر اٹھایا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ارے۔۔۔رے دیا۔۔۔میری جان کیا ہوا

دیا ہاتھوں میں منہ چھپا کر رونا شروع کر چکی تھی

دیا بیٹا بتاؤ کیا ہوا ہے۔۔۔۔کیوں پریشان کر رہی ہو مجھے۔۔۔طلعت بیگم نے اسکے

ہاتھ ہٹا کر آنسو پونچھے

بڑی امی کچھ نہیں بس۔۔۔دل اداس سا ہو رہا تھا اس لیے۔۔۔۔وہ مدھم سا بولی

دل کیوں اداس ہے میری بچی کا۔۔۔عبید سے جھگڑا ہوا ہے کیا۔۔۔؟؟؟

امی حضور عبید بھائی سے جھگڑا کوئی نئی بات نہیں۔۔۔بچپن سے ہو رہا ہے۔۔۔کوئی

اور بات ہے۔۔۔وہ بھی سیریس جو محترمہ دیاانصاری صاحبہ خود رو رہی ہیں جو دوسروں کو رلاتی آئی ہیں آج تک۔۔۔۔۔۔ہیے ناں بجو کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔عمیر نے چھیڑتے ہوئے اسکے ساتھ بیٹھ کر پوچھا۔۔۔وہ ابھی باہر سے آیا تھا اور شاید باتیں سن چکا تھا

کچھ نہیں ہوا بھئی۔۔۔میں ٹھیک ہوں۔۔۔یہ لو۔۔۔۔دیا نے بمشکل مسکرا کر ان کو مطمعین کرنا چاہا

چلو پھر آئس کریم کھانے چلتے ہیں۔۔۔عمیر نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اٹھایا

اتنی ٹھنڈ میں آئس کریم۔۔۔دماغ چل گیا ہے کیا تمہارا۔۔۔۔طلعت نے بیٹے کو گھوری دی

امی جانے دیں ناں آپکی بیٹی کا دل بہل جائے گا۔۔۔۔کیوں بجو۔۔۔۔؟؟

ہاں۔۔۔۔دیا نے بھی ہاں میں سر ہلا کر حامی بھری

ٹھیک ہے جاؤ پر جلدی آنا۔۔۔دیا تم دھیان رکھنا ورنہ یہ تو پورا آوارہ گرد ہے۔۔۔ابھی باہر سے آیا ہے اور پھر جانے کو مچل رہا ہے۔۔۔۔

جی۔۔۔دیا مسکراتی ہوئی اسکارف لینے چل دی

....

وہ دونوں آئس کریم کھا کر واپس آ گئے تھے۔۔۔۔۔دیا سر جھکائے بیٹھی تھی جب عمیر اسکی طرف آیا۔۔۔۔

بجو کیا بات ہے تم نے آئس کریم بھی ٹھیک سے نہیں کھائی۔۔۔۔بتاؤ کیا ہوا ہے۔۔۔۔کوئی سریس بات ہے کیا۔۔۔؟؟؟وہ فکر مند سا پوچھ رہا تھا

نہیں کوئی بات نہیں وہم ہے تمہارا۔۔۔۔۔

وہم نہیں ہے بجو۔۔۔۔۔اور وہ لڑکی کون تھی بھائی کیساتھ۔۔۔۔۔؟؟؟

کون لڑکی۔۔۔۔دیا جان کر بھی انجان بنی

وہی جو عبید بھائی کیساتھ تھی آئس کریم پارلر میں۔۔۔۔۔

میں نے نہیں دیکھا۔۔۔۔

جانے دیں بجو اب اتنا بھی بچہ نہیں ہوں۔۔۔۔انیس کا ہو چکا ہوں اور اچھے سے جانتا ہوں آپ اسی چڑیل کیوجہ سے ڈسٹرب ہیں

دیا اسکے الیزا کو چڑیل کہنے پر بے اختیار مسکرا دی

چڑیل ہی لگی مجھے تو۔۔۔۔عمیر نے برا سا منہ بنایا

چڑیل ہے تو چڑیل ہی لگے گی ناں۔۔۔۔دیا کی بات پر دونوں ہاتھ پر ہاتھ مار کر ہسنے لگے۔۔۔۔

کیا بات ہے بھئی آج تو دشمن بہت خوش ہیں۔۔۔عبید نے لاؤنج میں داخل ہو کر ان دونوں کو ہنستے دیکھ کر پوچھا

آپ کیوں سڑ۔۔۔ڑ۔۔۔۔ڑ۔۔۔۔ڑ رہے ہیں۔۔۔عمیر نے لفظ سڑنے پر زور دیا

سڑیں میرے دشمن۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ دیا کو دیکھ کر مسکراتا ہوا صوفے پر ڈھیر ہوا

دیا خاموشی سے اٹھ کر اپنے کمرے میں چلی گئی

اسے کیا ہوا۔۔۔۔۔؟؟؟

یہ تو آپ کو پتہ ہونا چاہیئے ڈیئر برو۔۔۔ویسے ایک بات کہوں۔۔۔۔؟؟؟

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہوں۔۔۔۔۔۔

وہ لڑکی جس سے مل کر آرہے ہیں ہر گز بجو سے زیادہ خوبصورت نہیں۔۔۔عمیر سنجیدگی سے کہتا لاؤنج سے نکل گیا

پیچھے عبید اسکی بات پر غصے سے کھولتا دیا کے کمرے میں موجود تھا

یہ کیا نیا ڈرامہ لگا رکھا ہے۔۔۔۔؟؟

کونسا ڈرامہ۔۔۔؟؟؟ڈور ناک کر کے آیا کرو۔۔۔دیا نے صوفے پر پڑا دوپٹہ شانوں پر پھیلاتے کہا

معصومیت اور مظلومیت کا ڈرامہ اور کونسا۔۔۔؟؟

میں نے کسی کو کچھ نہیں کہا۔۔۔۔۔

تم اپنی فضول بکواس سے ہی سب گھر والوں کو میرے خلاف کر رہی ہو

پہلے دا.جی اور اب عمیر۔۔۔۔۔

میں نے عمیر سے کوئی بات نہیں کی۔۔۔۔

تو پھر اسکو خواب آیا ہے کہ میں کس سے مل کر آ رہا ہوں۔۔۔۔وہ چڑا

میں اور عمیر آئس کریم کھانے گئے تھے۔۔۔۔جہاں تم اپنی گرل فرینڈ کیساتھ ڈیٹ پر

تھے شاید۔۔۔۔دیا نے چبا چبا کر کہا

میری گرل فرینڈ اور ڈیٹ سے تمہیں بڑی تکلیف ہے

ہاں ہے تکلیف۔۔۔۔کیونکہ میں صرف تمہاری کزن نہیں منکوحہ بھی ہوں اور تم

میرے سامنے غیر لڑکیوں سے رنگ رلیاں مناؤ گے اور میں خاموشی سے دیکھتی

رہوں گی۔۔۔نو نیور عبید انصاری نیور۔۔۔۔۔۔۔دیا نے کبھی کسی رشتے میں ملاوٹ

نہیں کی تو پھر وہ اپنے بھی کسی رشتے میں ملاوٹ پسند نہیں کرتی

میں نے آج تک کسی کے چھوڑے ہوئے کپڑے تک نہیں پہنے تو پھر میں کسی لڑکی کا

چھوڑا ہوا مرد کیوں۔۔۔۔

انف دیا۔۔۔۔۔تم مجھ پر۔۔۔میرے کریکٹر پر الزام لگا رہی ہو۔۔۔وہ غرایا

میں نہیں میری پوری کلاس میں یہ

چہ مگوئیاں ہو رہی ہیں کہ تم اور الیزا ایک دوسرے میں اس حد تک انوالو ہو چکے ہو

کہ۔۔۔۔۔۔وہ رکی

کہ۔۔۔۔۔۔عبید نے اسے پوری بات کہنے پر اکسایا

کہ۔۔۔۔۔انہوں نے پرانی لائبریری کے اسٹور میں تمہیں اور الیزا کو۔۔۔۔۔۔۔

دیا کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی عبید کا ہاتھ اٹھا تھا

دیا اپنی گال پر ہاتھ رکھے ششدر تھی۔۔۔۔عبید نے اسے تھپڑ مارا تھا جس سے آج

تک کسی نے اونچی آواز میں بات تک نہیں کی تھی۔۔۔۔۔۔۔

دیا کے کچھ اور کہنے سے پہلے ہی وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا جا چکا تھا۔

....

دیا۔۔۔۔تین دن سے تم یونی نہیں آ رہی ہو۔۔۔اور سیل بھی آف ہے۔۔۔۔آج اسی

لیے ہم نے گھر پر دھاوا بول دیا۔۔۔۔۔سمن نے مسکرا کر آنے کی وجہ بتائی

وہ تینوں دیا کے بنا بتائے غیر موجودگی پر وجہ جاننے آئیں تھیں

ہاں وہ بس فیور ہو گیا تھا اس لیے۔۔۔۔وہ مسکرائی

فیور ہو گیا تھا تو فون پر ہی بتا دیتی ہمیں۔۔۔اوپر سے تمہارے صاحب بہادر بھی کافی

غصے میں ہیں تین دن سے خیریت۔۔۔۔؟؟؟اریبہ مشکوک ہوئی

اسی سے پوچھ لیتی وجہ۔۔۔۔دیا کا عبید کے ذکر پر منہ کڑوا ہوا

کوئی سیریس لڑائی تو نہیں ہو گئی۔۔۔جو تم بستر پر پڑی ہو اور وہ آگ اگل رہا ہے

کیا کہا اس نے تم لوگوں سے۔۔۔۔۔؟؟؟

ہم نے تمہارے نہ آنے کی وجہ پوچھی تو ٹکا سا جواب دے دیا۔۔۔۔پہلے تو اتنی تمیز

سے بات کرتا تھا۔۔۔۔مجھے تو لگ رہا ہے یہ سب اس الیزا کا ہی کیا دھرا ہے جو۔۔۔

دفعہ کرو ان دونوں کو۔۔۔۔۔تم لوگ میرا پوچھنے آئی ہو یا پھر ان دونوں کو ڈسکس

کرنے۔۔۔۔دیا خفا ہوئی

ارے نہیں یار ایسے ہی پوچھ لیا۔۔۔۔اریبہ مسکرائی

اچھا چھوڑو سب باتیں پہلے کچھ کھانے کو منگواؤ بڑی بھوک لگی ہے قسم سے۔۔۔۔فنزا

نے پیٹ پر ہاتھ پھیرتے کہا

توبہ میری توبہ۔۔۔۔کتنا ٹھوستی ہو تم موٹی۔۔۔۔۔۔۔کچھ دیر پہلے پورا برگر اور کوک

ٹھوس کر آئی ہو۔۔۔۔۔ابھی تو وہ بھی ہضم نہیں ہوا ہو گا۔۔۔۔۔۔سمن نے کانوں کو

ہاتھ لگا کر توبہ کی

تمہیں کیا تکلیف ہے سوکھی سڑی بھنڈی میرے گھر کا راشن تمہارے پیسوں سے نہیں

آتا سمجھی۔۔۔فزا نے کمر پر ہاتھ ٹکائے

تو کیا دیا کے گھر کا راشن تم ساتھ لے کر آئی ہو جو فرمائیشیں کر رہی ہو۔۔۔وہ بھی سمن تھی پیچھے کیوں رہتی

میرے منہ مت لو گو سمجھی۔۔۔۔

تمہارے اتنے بڑے منہ کے لگتا کون ہے۔۔۔۔ سمن نے ناک چڑھایا

تیری تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بسسسسسسسسسسسسسسسس۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔دیا کانوں پر ہاتھ رکھ کر چلائی

بس کرو یار۔۔۔۔تم دونوں تو سوتیلوں سے بھی بد تر ہو۔۔۔۔

موٹی تم فکر نہ کرو کھانا پانی سب آ رہا ہے۔۔۔۔۔اور سوکھی سڑی بھنڈی تم بھی ذرا چپ کر کے بیٹھو

دیا کی بات پر اریبہ کا قہقہ بلند ہوا

کمینی رک ذرا۔۔۔۔۔۔سمن اور فزا دونوں دیا کو پکڑنے بھاگیں

پر دیا بر وقت باہر نکل کر دروازہ بند کر گئی تھی

اوف۔۔۔۔۔وہ دل پر ہاتھ رکھ کر سانس ہموار کر کے پلٹی ہی تھی کہ کسی کے فولادی سینے سے ٹکرائی

اندھی ہو گیا۔۔۔۔عبید غرایا

وہ ناک پر ہاتھ رکھ کر پیچھے ہٹی اور کوئی بھی جواب دیے بغیر سیڑھیاں اتر گئی

عبید حیران سا اسے دیکھ رہا تھا جو بنا کوئی کرارا جواب دیے جا چکی تھی

....

دیا نے عبید کے تھپڑ مارنے کے بعد سے اس سے بات چیت ترک کر دی تھی۔۔ بات

چیت تو وہ پہلے بھی نہیں کرتی تھی صرف لڑتی اور طنز کے تیر پھینکتی تھی مگر اب وہ بھی

بند کر کے مکمل ہڑتال کر دی تھی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور

دیا کی یہی ہڑتال عبید کو چین لینے نہیں دے رہی تھی

وہ پہلے ہی دیا کو تھپڑ مارنے پر اپ سیٹ تھا اور اب اسکا ترک تعلق بے چین کر رہا

تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسکی تو عادت ہے الٹا سیدھا بولنا مجھے ہی ٹیمپر لوز نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔۔وہ مٹھیوں

میں بال جکڑے خود کو کوس رہا تھا جب شجاع اور عثمان اسکے پاس آئے۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا بات ہے یار بڑا مجنوں بنے بیٹھا ہے کہیں بھابھی سے جھگڑا تو نہیں ہو گیا۔۔۔شجاع

نے اسکے کندھے پر دھپ مارتے پوچھا

تم لوگ کہاں تھے۔۔۔دس منٹ کا کہہ کر آدھے گھنٹے بعد آئے ہو۔۔۔

ہماری چھوڑ اپنی بتا یار کیا ہوا ہے۔۔۔؟؟؟عثمان نے اسکی مرجھائی شکل دیکھ کر

سنجیدگی سے پوچھا

کچھ نہیں۔۔۔عبید سر جھکا کر گھاس اکھیڑنے لگا

اینی تھنگ سیریس۔۔۔شجاع فکر مند ہوا

نو۔۔۔وہ مدھم سا بولا

دیا سے جھگڑا ہوا ہے۔۔۔؟؟؟

یہ کوئی سیریس بات نہیں۔۔۔

تو پھر کیا بات ہے بتاناں کیوں ٹینشن میں ڈال رہا ہے۔۔۔

یار پیچھلے آٹھ دن سے میرا دیا کیساتھ کوئی جھگڑا نہیں ہوا اسی بات کی ٹینشن ہے

مجھے۔۔۔عبید نے اصل بات بتائی

واٹ۔۔۔؟؟؟وہ دونوں اسکی بات سن کر ایک ساتھ بولتے چھت پھاڑ قہقہے

لگانے لگے

بی سیریس۔۔۔وہ دونوں کو پاگلوں کیطرح ہنستے دیکھ کر چڑا

رئیلی اسی بات کی ٹینشن ہے ناں۔۔۔؟؟عثمان نے ہنسی روک کر پوچھا اور شجاع کے

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاتھ پر ہاتھ مار کر پھر سے پیٹ پے ہاتھ رکھ کر قہقہے لگانے لگا

بھاڑ میں جاؤ کمینوں۔۔۔۔۔ابھی وجہ جاننے کے لیے مرے جا رہے تھے اور اب

کھوتوں کی طرح ہنس کر مزاق اڑا رہے ہو۔۔۔۔۔۔وہ غصے سے کہتا کھڑا ہوا

ابے جانی جا کہاں رہا ہے۔۔۔۔۔؟؟

جہنم۔۔۔۔۔۔۔

بھابھی ہیں کیا وہاں۔۔۔۔۔؟؟

مرو تم دونوں۔۔۔۔

اچھا رک ناں یار بیٹھ بیٹھ کر بات کرتے ہیں۔۔۔۔شجاع نے اسکا بازو پکڑا

مجھے نہیں بیٹھنا میں جا رہا ہوں ہاتھ چھوڑ میرا۔۔۔۔۔

اچھا ناں سوری۔۔۔۔چل عثمان کان پکڑ کر سوری کر۔۔۔۔شجاع نے حکم دیا

سوری۔۔۔۔۔۔عثمان کے بھی سوری کہنے پر وہ دونوں کو گھوری ڈال کر احسان کرتا

بیٹھ گیا

اب بتا۔۔۔۔۔۔ہوا کیا۔۔۔۔؟؟؟

کچھ نہیں بس وہی الیزا والا معاملہ۔۔۔۔وہ اکتایا سا بولا

کیا کہا دیا نے۔۔۔۔؟؟؟

www.neweramagazine.com

الیزا کی طرف سے انسکیور فیل کر رہی ہے وہ۔۔۔۔

تو تو اسے سکیورٹی کا احساس دلا۔۔۔۔ شجاع نے مشورہ دیا

کیسا احساس۔۔۔۔؟؟

وہی جو دل میں چھپائے بیٹھا ہے۔۔۔

کیا یار۔۔۔۔۔ اگر اسے بھنک بھی پڑ گئی تو کچا چبا جائے گی مجھے

تو پھر الیز اوالی غلط فہمی مناسب الفاظ میں دور کر دے۔۔۔

بتایا ہے وہ آٹھ دن سے مجھ سے مخاطب نہیں ہوئی میں کیسے دور کروں غلط فہمی۔۔۔۔۔وہ چڑا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بول چال بند ہونے کی وجہ۔۔۔؟؟۔ عثمان نے بھی حصہ لیا

ابے او پاگل مجھے بھی پاگل کرے گا کیا۔۔۔۔

عثمان اسکی دہائی پر مسکراہٹ دبا گیا

ہاں یاد آیا۔۔۔الیزا۔۔۔۔وہی جڑ ہے سارے فساد کی۔۔۔۔ تو ایسا کر اسی جڑ کو اکھاڑ

پھینک سب ٹھیک ہو جائے گا چل اب چیل کر۔۔۔۔

تو اپنی بکواس بند کر۔۔۔۔۔ ورنہ ایک جا نپھڑ دوں گا

عثمان بات کرنے دے مجھے۔۔۔۔ شجاع نے گھور کر اسے چپ کرایا

اوکے۔۔۔۔۔وہ منہ پر انگلی رکھ کر چپ ہو گیا

عبید میرا مشورہ تو یہی ہے کہ مناسب الفاظ میں دیا سے اظہارے محبت کر دے

مجھے نہیں لگتا وہ کوئی سیر یس ری ایکشن دے گی۔۔۔۔۔ویسے بھی تیری طرح کچھ

ناں کچھ تو اس نکاح کا اثر اس پر بھی ہوا ہو گا تبھی تو الیزا اسے ان سکیور ہے۔۔۔۔

مگر کیسے کہوں گا میں۔۔۔۔۔وہ الجھا

یہ اب تیرا مسلہ ہے کہ تجھے بھابھی کو کن الفاظ میں داستان دل بتانی ہے۔۔۔۔کیوں

شجاع ٹھیک کہاناں میں نے۔۔۔زیادہ دیر چپ رہنا عثمان کے بس کی بات نہیں تھی

ایگزیٹلی۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اوکے سوچتا ہوں کچھ۔۔۔۔۔۔عبید نے بھی نیم رضامند ہوتے سر ہلا دیا

....

وہ اسوقت اپنے روم کی بالکونی میں کھڑا چاپائے کیساتھ شجاع کی کہی گئی باتوں کو سوچ رہا تھا

ٹھیک ہی کہا شجاع نے کہ نکاح کے بعد میرے دل کی حالت بدلی ہے تو ڈیفینیٹلی دیا

کے دل میں بھی کوئی ہلچل تو ہوئی ہو گی تبھی تو وہ الیزا کو میرے آس پاس دیکھ کر اتنا

ایریٹیٹ ہوتی ہے

تو پھر مجھے اس سے بات کر ہی لینی چاہیے۔۔۔بات کر لینے سے دیا کی غلط فہمی بھی دور ہو جائے گی اور میرے دل کی بات بھی اس تک پہنچ جائے گی

زیادہ سے زیادہ کیا کرے گی مجھے دو، چار سلواتیں سنائے گی

ایک، آدھ جڑ دے گی تو کیا ہوا۔۔۔۔اب اتنا تو بنتا ہے ناں اسکا جب میں اتنے سالوں پرانی دشمنی بھلا کر اپنی محبت کا اظہار کروں گا۔۔۔تو کیا ایکسپریشنز ہوں گے اس کے

آہhhhh۔۔۔۔عبید نے انگڑائی لی

چلو بھڑوں کے چھتے میں ہاتھ ڈال کر دیکھ ہی لیتے ہیں۔۔۔۔۔وہ تصور میں دیا کے غصے سے لال بھبھو کا گال دیکھ کر مسکرادیا

....

ایک ہفتہ ہو گیا ہے۔۔۔اور عبید نے مجھ سے سوری نہیں کی

کیا میری بات اسے واقعی بری لگی یا پھر اسے میری کوئی پرواہ ہی نہیں ہے

اگر عبید کو سچ میں میری پرواہ نہ ہوئی اور وہ واقعی اس چڑیل میں انٹرسٹڈ ہوا تو

پھر۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟

میرا کیا ہو گا۔۔۔۔۔۔اوہ اللہ جی یہ کیا ہو گیا اچھی خاصی دشمنی چل رہی تھی ہماری پھر

یہ اچانک میرا دل کیوں بے ایمان ہو گیا ہے۔۔۔۔میں کیوں اس ڈفر کے لیے سیریس ہو گئی ہوں۔۔۔وہ افسردہ ہوئی

یہ۔۔۔یہ سب کیا دھرا اسی پھاپھے کٹنی کا ہے نہ وہ بیچ میں آتی۔۔۔نہ مجھے جیلسی فیل ہوتی اور نہ ہی میں اس عبید نامی ایڈیٹ میں انوالو ہوتی۔۔۔۔

اب کیا ہو گا۔۔۔؟؟

اوففففف۔۔۔الیزا ابرار کاش کے تم پیدا ہی نہ ہوئی ہوتی اور اگر بد قسمتی سے اس روئے زمین پر جلوہ افروز ہو ہی گئی تھی تو پھر ہماری ہی یونیورسٹی میں ایڈمیشن نہ لیتی اور اگر ایڈمیشن لے ہی لیا تھا تو کاش کہ تم ایک شریف اور سلجھی ہوئی لڑکی ہوتی نہ کے دوسروں کے حق پر ڈاکا ڈالنے والی چورنی ہوتی۔۔۔اونہہ۔۔۔دیا نے دانت کچکچائے

چلو دفع مارو اس قصے کو۔۔۔دیا انصاری۔۔۔تم اب ان دونوں کے بارے میں سوچ کر خود کو ڈپریس نہیں کرو گی او کے۔۔۔۔اس نے خود کو تھپکی دی

کسی نے ٹھیک ہی کہا ہے کہ۔۔۔۔

اگر تم کسی سے محبت کرتے ہو تو اسے آزاد چھوڑ دو۔۔۔اگر وہ تمہارا ہی ہوا تو لوٹ کر تمہاری طرف ہی آئے گا

جاؤ عبید انصاری میں نے تمہیں آزاد کیا۔۔۔۔۔جاؤ جی لو اپنی زندگی۔۔۔چلا لو چکر

لے لو مزے۔۔۔اگر تم میرے ہوئے تو مجھے ہی ملو گے چاہے کچھ بھی ہو جائے۔۔۔پھر میں تمہیں ہرگز زندہ سلامت نہیں چھوڑوں گی۔۔۔۔۔دیکھ لینا تم۔۔۔۔۔دیا نے ڈائیلاگ بولتے ہوئے بدلہ لینے کا مصمم ارادہ کیا اور سائیڈ لیمپ آف کر کے کمبل میں دبک گئی۔۔۔۔۔

....

عبید نے اپنی سوچوں کے گھوڑے دوڑا کر بلآخر الفاظ اور وقت سلیکٹ کر ہی لیا تھا۔۔۔۔۔۔

یکم جنوری سال کے پہلے دن ان کے نکاح کو ایک سال پورا ہونا تھا اور عبید نے نئے سال کے پہلے دن یعنی اپنی اینورسری کے دن ہی دیا کے لیے سرپرائز پلان کیا تھا نئے سال کی شروعات میں چند گھنٹے باقی تھے اور وہ بے چینی سے ان چند گھنٹوں کو ٹیرس پر ٹہل ٹہل کر گزار رہا تھا

دوسری طرف۔۔۔۔۔۔۔

دیا رضائی میں دبکی یہی سوچ جا رہی تھی کہ کل ان کے نکاح کو ایک سال پورا ہونے والا ہے اور اس ایک سال میں کچھ اور بدلہ ہو نہ ہو پر میرا دل ضرور بدل گیا اس بدتمیز عبید انصاری کے لیے

اللہ جانے آگے کیا ہو گا میرا۔۔۔۔میں تو ابھی سے ہمت ہار رہی ہوں۔۔۔اور عبید۔۔۔۔عبید کو چاہیے تھا کہ وہ مجھ سے ٹھپڑ کے لیے سوری کرتا اور اگر میری بات غلط تھی تو جھٹلاتا۔۔۔۔مجھے سچ بتاتا مگر وہ تو بلکل ہی خاموشی کیے بیٹھا ہے

اللہ کرے عبید انصاری تمہیں بھی مجھ سے محبت ہو جائے پھر پوچھوں گی تم سے کہ کسی سے لاتعلقی کی تکلیف کیا ہوتی ہے۔۔۔دیا انہی سوچوں کے درمیان نیند کی وادیوں میں ہچکولے کھانے لگی

....

عبید نے ٹیرس پر ایک آخری نظر ڈال کر گھڑی دیکھی اور دیا کے کمرے کیطرف چل پڑا۔۔

....

ایک دم پکی خبر ہے داجی۔۔۔میں خود سب کچھ اپنی آنکھوں سے دیکھ کر آرہا ہوں۔۔۔۔۔عمیر نے سسپینس پھیلایا

ہونہہ۔۔۔۔۔۔۔پھر کیا کیا جائے۔۔۔؟؟داجی نے پر سوچ انداز میں پوچھا

چھاپا۔۔۔داجی۔۔۔۔چھاپا مارتے ہیں

داجی نے ایک غصیلی نظر عمیر پر ڈال کر ہاں میں سر ہلایا

یاہو۔۔۔۔داجی تسی گریٹ او۔۔۔عمیر نے اچھل کر نعرہ لگایا

داجی ہلکے پھلکے ہو کر مسکرادیے

....

عبید نے آہستہ سے دیا کے کمرے کا دروازہ کھولا اور لمبے لمبے قدم اٹھاتا بیڈ تک آیا

اب وہ آہستگی سے اسکی رضائی ہٹا رہا تھا جب دیا کی آنکھ کھلی۔۔۔وہ عبید کو خود پر جھکے

دیکھ کر منہ کھولے پوری قوت سے چلانے ہی والی تھی جب عبید نے سائیڈ لیمپ آن کر

کے ہاتھ اس کے منہ پر رکھ کر چیخ کا گلا گھونٹا

عب۔۔۔۔۔عب۔۔۔۔وہ منمنائی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شش۔۔۔۔۔چپ۔۔۔۔۔چپ رہو۔۔۔۔۔عبید نے ہونٹوں پر انگلی رکھ کر خاموش

رہنے کا کہا

ہٹ۔۔۔۔ہٹاؤ۔۔۔۔ہا۔۔۔۔ہاتھ۔۔۔۔عبید۔۔۔۔۔وہ بمشکل بولی

ہٹا رہا ہوں پر تم چلاؤ گی نہیں پلیز دیا خاموشی سے میری بات سننا ہاں۔۔۔

ہاں۔۔۔۔دیا نے زور زور سے ہاں میں سر ہلایا

عبید نے ہاتھ ہٹا دیا۔۔۔

دیا نے پہلے تو اپنی رکی سانس بحال کی اور پھر وہ اس پر چڑھ دوڑی

ذلیل کمینے تمہیں ذرا شرم نہیں آئی آدھی رات کو میرے کمرے میں گھستے ہوئے وہ

بھی غلط نیت سے۔۔۔۔تم۔۔۔۔تم اس حد تک گر چکے ہو کہ۔۔۔۔

بسسسس۔۔۔۔آگے کچھ مت کہنا ورنہ اس دن کی طرح ایک اور چپیڑ دوں گا

سمجھی۔۔۔

ہاتھ تو لگا کر دیکھو۔۔۔۔توڑ نہ دیے تو دیا نام نہیں میرا۔۔۔وہ چیخی

اچھا بس آدھی رات کو بھی اٹھ کر یوں ایکٹیو ہو جیسے۔۔۔

کیوں آئے تھے میرے کمرے میں۔۔۔دیا نے اسکی بات کاٹ کر پوچھا

تم چپ ہو گی تو میں کچھ بول سکوں گا ناں۔۔۔۔وہ چڑ کر بولا

جلدی بولو اور نو دو گیارہ ہو جاؤ ورنہ ابھی سارے گھر کو اکھٹا کر لوں گی میں۔۔۔دھمکی

دی

چلو میرے ساتھ۔۔۔۔۔عبید نے اسکا بازو پکڑ کر کھینچا

کہاں۔۔۔۔۔۔؟؟

چلو بتاتا ہوں۔۔۔۔۔

میں نہیں جانے والی تمہارا کیا بھروسہ۔۔۔۔۔وہ مشکوک ہوئی

تف ہے مجھ پر جو تم جیسی لڑکی پر دل ہار بیٹھا۔۔۔۔۔وہ بڑبڑایا

اونچی آواز میں بک بک کرو مجھے سنا نہیں۔۔۔

تمہیں ہی تو سنانا ہے سب چلو گی تو سنا پاؤں گا ناں۔۔۔۔وہ اکتایا

پہلے بتاؤ کہاں۔۔۔۔۔؟؟؟

ٹیرس پر۔۔۔۔۔

ٹیرس پر کیا کرنے وہ بھی رات کے بارہ بجے۔۔۔وہ حیران ہوئی

دیا تم چل رہی ہو یا پھر میں تمہیں اٹھا کر لے جاؤں

اونہہ۔۔۔۔زیادہ فری مت ہو۔۔۔۔میں کوئی ایسی ویسی لڑکی نہیں سمجھے۔۔۔

میں اچھے سے سمجھ گیا تم جیسی تیسی لڑکی ہو۔۔۔۔۔۔چلو اب۔۔۔۔۔۔عبید نے

باقاعدہ ہاتھ جوڑے

ٹھہرو میں شال لے لوں۔۔۔۔۔وہ کہتے ہوئی بیڈ کیطرف گئی شال اٹھا کر ارد گرد لپیٹی

اور چٹیا سے نکلی لٹوں کو کانوں کے پیچھے اڑسا۔۔۔۔چلو

تھینکس فار دس آنر۔۔۔۔۔عبید نے طنزیہ کہہ کر اسے آگے چلنے کا کہا

دونوں آگے پیچھے چلتے ٹیرس پر آ گئے

یہاں تو اندھیرا ہے۔۔۔۔دیکھا مجھے پہلے ہی شک تھا تم پر۔۔۔۔

دیا پلیز کبھی تو چپ رہ کر کچھ محسوس کر لیا کرو۔۔۔

اس اندھیرے میں کیا خاک محسوس کروں میں۔۔۔فلحال تو جو محسوس کر رہی ہوں

وہ بہت ہی خوفناک ہے۔۔۔۔

تمھیں دا جی کی قسم ہے دیا اب اگر میرے سب کچھ بولنے سے پہلے تم نے زبان تک

ہلائی

دیا حیران ہوتی ہاں میں سر ہلا گئی

تھینکس۔۔۔۔۔۔۔وہ مسکراتا ہوا لائٹ آن کر چکا تھا

دیا نے حیرت سے ٹیبل کی طرف دیکھا جو ٹیرس کے بیچوں بیچ پڑا سجا ہوا تھا

ٹیبل کو ریڈ روزز کی پتیوں سے ڈھانپا گیا تھا۔۔۔۔۔۔اور اس کے وسط میں کیک پڑا تھا

جس پر

Happy Nikkah Anniversary & New Year to

my L❤v....

کے الفاظ درج تھے۔۔۔

دیا پھٹی پھٹی آنکھوں سے سب دیکھ رہی تھی

عبید اسکے شاکڈ ایکسپریشنز دیکھ کر مسکرایا اور آہستگی سے اسکا ہاتھ پکڑ کر ٹیبل کی طرف

لایا

دیا اسکے ساتھ گھسیٹتی ہوئی ٹیبل تک پہنچی

عبید نے لائٹر سے کینڈلز کو روشن کیا

اور پھر وہ دائیں جانب دیوں کی طرف بڑھا جہاں دیوں کی مدد سے

I Love You My First & Last Love

لکھا گیا تھا

عبید نے لائٹر سے ان دیوں کو بھی روشن کیا جس سے وہ جگمگاتے اور زیادہ خوبصورتی سے اظہارے محبت کرتے نظر آنے لگے

وہ دیا کو لے کر دیوں کیطرف آیا اور اسے انکے بیچ کھڑا کر کے خود اسکے سامنے آیا۔۔۔۔۔۔

دیا سوئی جاگی کیفیت میں سب سمجھنے کی اور سمجھ کر ہضم کرنی کی کنڈیشن سے گزر رہی تھی

عبید نے جیکٹ سے ریڈ روز نکالا اور دھڑکتے دل سے روز دیا کی جانب بڑھایا

اس خوف کیساتھ کہ کہیں اس طرف سے جواب میں تھپڑ ہی ناں رسیو ہو جائے

دیا ابھی بھی سٹل کھڑی تھی

دیا۔۔۔۔۔ آہستگی سے پکارا گیا

دیا۔۔۔عبید نے اسکا بازو ہلایا

ہونن۔۔۔۔وہ نیند سے جاگی

یہ۔۔۔۔۔یہ سب۔۔۔۔۔یہ سب کیا ہے عبید۔۔۔۔۔؟؟؟وہ شاکڈ سی پوچھ رہی تھی

یہ سب تمہارے لیے ہے۔۔۔۔۔۔

میرے لیے۔۔۔۔۔وہ اپنی طرف انگلی کرتی حیران ہوئی

یس اٹس فار یو۔۔۔۔وہ مدھم سا مسکرایا

مگر میرے لیے کیوں۔۔۔۔۔۔میں دیا ہوں۔۔۔۔دیا انصاری۔۔۔الیزا ابرار نہیں جو تم مجھ سے رومینس لڑانے کی کوشش کر رہے ہو۔۔۔۔دیا مکمل ہوش میں آتی چلائی

کول ڈاؤن سویٹ ہارٹ۔۔۔۔۔۔

واٹ۔۔۔۔؟؟سویٹ ہارٹ۔۔۔۔تم۔۔۔۔تم نئے سال کی شروعات مجھ پر لائن مار کر رہے ہو۔۔۔۔۔مجھ سے فلرٹ کرنے کی کوشش کر رہے ہو۔۔۔۔۔مجھے بیوقوف بنا رہے ہو۔۔۔۔وہ آؤٹ آف کنٹرول ہوئی

ارے یار میں نے تمہیں دا جی کی قسم دی تھی نہ بولنے کے لیے

مگر دیا انصاری صاحبہ کی زبان بند ہو جائے کوئی معجزہ ہی ہوا اس دنیا میں۔۔۔وہ اکتاتا ہوا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

چڑ کر بولا

میں۔۔۔میں تمہیں۔۔۔۔؟؟؟

دیا پلیز پانچ منٹ۔۔۔۔۔۔عبید نے ہاتھ جوڑے

میں عبید انصاری اپنے پورے ہوش و حواس میں دیا انصاری تم سے

I love u

کہتا ہوں

I love u

I love u Diya Ansaari

love u a lot....My Heart 💟

وہ جلدی جلدی بولا

میری زندگی میں آنے والی تم وہ پہلی لڑکی ہو جو میرے دل کو چھو گئی ہو اب نا جانے یہ

میری خوش قسمتی ہے یا بد قسمتی کہ مجھے تم سے محبت ہو گئی ہے

الیزا ابرار صرف اور صرف میری کلاس فیلو تھی۔۔۔۔۔۔ہے اور۔۔۔۔۔۔رہے گی

اس کی وجہ سے تمہارے دل میں جو بھی غلط فہمیاں ہیں سب نکال دو۔۔۔وہ نہ تو کبھی

ہمارے درمیان تھی اور نہ ہی کبھی آسکتی ہے۔۔۔۔بلیو می۔۔۔۔۔

کیونکہ تم میرے دل کی سرزمین پر اپنے جھنڈے بہت مضبوطی سے گاڑ چکی ہو جسے

کوئی الیزا ابرار تو کیا میں خود عبید انصاری بھی اکھاڑنے کی جرات نہیں کر سکتا۔۔۔۔

اور میں اپنے اس دن کے تھپڑ پر بھی تم سے بہت شرمندہ ہوں اور سوری بھی کرتا

ہوں۔۔۔۔تم چاہو تو بدلہ لے سکتی ہو مجھ سے۔۔۔۔۔۔۔جوابا تھپڑ مار کر۔۔۔۔ مگر

میں جانتا ہوں تم ایک اچھی اور سچی مشرقی لڑکی ہو جو اپنے شوہر کو معاف تو کر سکتی ہے

مگر کبھی بھی ہاتھ اٹھانے کا سوچ بھی نہیں سکتی (مکھن لگایا گیا)

اس لیے پلیز نئے سال کی شروعات ہم پچھلی سب باتوں کو بھلا کر کرتے ہیں

اپنی ماضی کی دشمنی کو مستقبل کی دوستی اور محبت میں بدل دیتے ہیں

میں عبید انصاری سر سے پیر تک خود کو تمہیں سونپتا ہوں۔۔۔اب تم چاہو تو قبول کر لو

اور تم چاہو تو میری سچی کھری فیلنگز کو ریجیکٹ کر دو

قبول کرنے کی صورت میں۔۔۔۔میں زندگی بھر تمہارا مشکور رہوں گا اور ریجیکٹ

کرنے کی صورت میں بھی میں تمہاری جان نہیں چھوڑنے والا۔۔۔۔۔اب فیصلہ

تمہارا ہے تم جو بھی چاہو۔۔۔۔دونوں صورتوں میں بھگتنا مجھے ہی پڑے گا۔۔۔۔۔۔

عبید نے ایک ہی سانس میں سب کہہ کر جان چھڑوائی

اب دیا کی باری تھی فیصلہ سنانے کی۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جو منہ کھولے کھڑی تھی۔۔۔۔

دیا۔۔۔چند منٹ کی خاموشی کے بعد عبید نے اسے پکارا

دیا۔۔۔۔منہ میں مکھی چلی جائے گی بند کر لو۔۔۔۔۔وہ آگے بڑھ کر دیا کا منہ بند

کرنے ہی والا تھا

جب وہ بول پڑی

مم۔۔۔مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا عبید کہ یہ سب سچ ہے یا پھر میں کوئی خواب دیکھ رہی

ہوں

میں تمہیں یقین دلاتا ہوں ابھی۔۔۔۔وہ شرارت سے کہتا اسکی طرف بڑھا

سٹاپ۔۔۔عبید۔۔۔۔وہ اسکا ارادہ بھانپتی دو قدم پیچھے ہٹی

کم آن یار۔۔۔۔ایک بار بس ایک بار سینے سے لگ کر سب قبول ہے کہہ دو۔۔۔۔وہ

ملتجی ہوا

عبید۔۔۔۔۔وہ چیخی

آہستہ جان عبید کوئی سن لے گا۔۔۔۔وہ مزید پھیلا

زیادہ اُووری ایکٹ مت کرو سمجھے۔۔۔۔۔

ارے جان تم بھی تو اس اووری ایکشن میں کچھ حصہ ڈالو ناں۔۔۔۔۔۔۔

میں ہر گز اچھی اور سچی مشرقی لڑکی ثابت ہونے والی نہیں اس لیے حد میں رہ کر بات

کرو۔۔۔۔

ابھی تک تو حد میں ہی ہوں مگر تم کوئی بھی جواب نہ دے کر مجھے حد کراس کرنے پر

اکسا رہی ہو۔۔۔ڈئیر وائف

میں۔۔۔۔میں کیا جواب دوں۔۔۔؟؟

وہی جو دل میں ہے۔۔۔۔

دل میں۔۔۔۔وہ جھجھکی

بلکل۔۔۔۔۔۔

مگر میرے دل میں تو تمہارے لیے کچھ خاص نہیں ہے۔۔۔۔وہ لاپرواہی سے بولی

سچ کچھ بھی نہیں ہے۔۔۔۔۔؟؟؟وہ حیران ہوا

ہاں بلکل سچ۔۔۔۔وہ مطمعین رہی

تو پھر یہ کیا ہے۔۔۔۔۔؟؟؟عبید نے ٹیبل پر پڑی ڈائری لہرائی

یہ۔۔۔یہ میری ڈائری تمہارے پاس کیسے۔۔۔؟؟

میڈم پکا کام کرکے ہی تم جیسی شیرنی سے اظہارِ محبت کا رسک لیا تھا۔۔۔۔۔وہ

محظوظ ہوا

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم انتہائی بد تمیز ہو عبید۔۔۔ تمہیں شرم نہیں آئی میری پرسنل ڈائری چرا کر پڑھتے ہوئے

ارے یار۔۔۔اس پرسنل ڈائری میں کچھ بھی ایسا ویسا نہیں تھا کہ پڑھ کر مجھے شرم آتی۔۔۔۔۔۔

تم۔۔۔تم بہت چیپ ہو۔۔۔ دیا نے اس کے بال پکڑنے کے لیے ہاتھ اٹھائے جن کو عبید نے قابو میں لے لیا

اور تم بہت ایکسپینسو ہو۔۔۔ وہ ہنستے ہوئے اسے بازؤں کے گھیرے میں لے چکا تھا

جب عمیر نے سیٹی اور تالیاں بجاتے ہوئے اینٹری دی۔۔۔ دا جی بھی اسکے ساتھ تھے دیا کرنٹ کھا کر پیچھے ہٹی۔۔۔۔

واہ۔۔۔واہ بھئی ڈیئر برو۔۔۔ دل خوش کر دیا۔۔۔مزا آگیا قسم سے

موئن آہ ہ ہ۔۔۔۔ عمیر نے ہوائی کس اچھالی

دا جی آپ۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ عبید شرمندگی اور حیرانگی کے ملے جلے تاثرات سے بولا

جی برخوردار ہم۔۔۔۔۔ وہ پاس آکر مسکرائے

ارے بھئی میری بیٹی اسطرح خاموش کیوں کھڑی ہے فیصلہ تو سنائے اس بگوڑے

کو۔۔۔۔داجی نے ہنستے ہوئے عبید کے کندھے پر دھپ ماری اور دیا کو بازو کے حلقے

میں لیا

دیا زندگی میں پہلی بار شرم سے بلش کرتی نظریں جھکا گئی

واؤ۔۔۔بجو شرما رہی ہیں بھائی۔۔۔ عمیر نے اسے چھیڑا

داجی۔۔۔۔۔۔وہ منمنائی

خبردار جو کسی نے میری بیٹی کو

چھیڑا۔۔۔۔۔۔۔داجی نے مسکراتے ہوئی دھمکی دی

پر داجی آپ اپنی بیٹی کو چھیڑنے کا مکمل سرٹفیکیٹ ایک سال پہلے مجھے سونپ چکے ہیں

اور آج ہم اسی سرٹفیکیٹ کی اینورسری منا رہے تھے۔۔۔۔

عبید کی بات پر سب کا مشترکہ قہقہ بلند ہوا

دیا نے اسے گھوری دی۔۔۔۔

اسکی گھوری کے جواب میں۔۔۔۔

عبید نے آنکھ دبا کر کس اچھالی۔۔۔

دیا نے شرمیلی مسکراہٹ ہونٹوں پر سجا کر نظریں جھکا لیں

عبید کے لیے دیا کا یہ شرمیلا روپ نا صرف نیا تھا بلکہ بہت دلچسپ اور خوش کن بھی

تھا۔۔۔اسے مسکراتے دیکھ کر وہ بھی پر سکون سانس خارج کرتا مسکرا دیا

بے شک یہ نیا سال عبید اور دیا کے لیے بہت سی خوشیاں لانے والا تھا

""""اے نئے سال کے ابھرتے ہوئے سورج

تمہیں اپنی کرنوں کی قسم

اس نئے سال میں

دل کی راہوں پے چلنے والوں کے

راستوں کو محبت کی روشنیوں سے

بھر کر اجالا کر دو""""

ختم شدہ

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

)انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews